السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کو پیشاب کے قطرے مسلسل آتے رہتے ہیں تو وہ نماز کیسے ادا کرے؟ کیا ایسا شخص امامت کرواسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی شخص کو مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہوں تو وہ ہر نماز کےلئے وضوء کر کے نماز پڑھ لے ہر نماز کےلئے وضو کرنا اس کی طہارت ہے لہذا وہ امامت بھی کرواسکتا ہے اس کی نظیر شریعت اسلامیہ میں استحاضہ والی عورت کی ہے۔ جیساکہ فاطمہ بنت ابی حبیش کے بارے میں ہے کہ انہیں استحاضہ کی حالت تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: جب حیض کا خون ہو جو سیاہ ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے تو نماز سے رک جا اور جب دوسرا ہو تو وضو کر اور نماز ادا کر وہ تو رگ ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الطھارۃ (286) نسائی، کتاب الحیض والاستحاضہ (360)

تو جس طرح مستحاضہ عورت کو خون آتا رہتا ہے تو اس حالت میں اسے حکم ہے کہ وہ وضو کر کے نماز پڑھ لے کیونکہ وضو اس کی طہارت ہے اس طرح سلسل البول کا مریض بھی جب نماز ادا کرنے لگے تو وضو کر لے یہ اس کی طہارت ہے اور نماز ادا کرے اسے ترک نہ کرے۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

جلد3۔کتاب الطہارت-صفحہ74

محدث فتویٰ